



LGS GROUP OF COLLEGES

A PROJECT OF LAHORE GRAMMAR SCHOOL

Name: Fatima Malik Class: XI-B Roll No. _____
Subject: Tarjuma Tul Quran Test No. WK-5 Date: 15-11-24

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	Marks Obtained
1				6				11				16				
2				7				12				17				
3				8				13				18				
4				9				14				19				
5				10				15				20				

سوال نمبر 1 :-

* تشریح :-

”وہ آپؐ سے مال غنیمت کے (حکم کے) بارے میں سوال کرتے ہیں آپؐ فرما دیجیے مال غنیمت تو اللہ اور رسولؐ کے لیے ہے تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور آپس کے تعلقات، دوست دیکھو اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کو اگر تم (واقعی) مومن ہو۔“

سوال نمبر ۲ :-

ایک مضامین :-

مرکزی مضمون :- سورۃ الانفال کا مرکزی مضمون ”اللہ

تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت“ ہے۔

انعامات خداوندی کی یاد دہانی :- سورۃ الانفال میں

اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات بھی یاد دلانے ہیں۔ مسلمانوں نے جس حالِ ننگی کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی

تعریف اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے۔ سابقہ سالہ ان

کاروباروں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جو اس جنگ میں

سامنے آئیں۔ سورۃ کے یہ ایسی ہدایت بھی دی گئی ہیں

جو ہمیشہ مسلمانوں کے لیے کامیابی اور فتح و نصرت کا

سبب بنے گی۔ جہاد اور مال غنیمت کی تقسیم کے مت

سے احکام اس سورۃ میں بیان کیے گئے۔

تذکرہ غزوہ بدر :

غزوہ بدر اصل میں کفار مکہ کے ظلم و ستم کے پس منظر میں پیش آیا تھا۔ اس لیے سعۃ الانفال میں ان حالات کا بھی ذکر کیا گیا ہے جن میں نبی کریمؐ کو مکہ مکرمہ سے ہجرت کا حکم ملا۔ نیز لو مسلمان مکہ مکرمہ میں رہے مگر ان کے لیے ضروری قراءہ دیا گیا کہ وہ بھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ آجائیں۔

(iii)

اہل مضامین نکات کی صورت میں :-

مسلمانوں کی تربیت :

سعۃ کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ، اطاعت حق، ذکر الہی اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی تعلیم دی گئی ہے۔

(2)

(i)

اہل ایمان کی صفات :

سعۃ کے آغاز اور اختتام پر سچے اہل ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عنایت کے وعدے کا ذکر ہے۔

(ii)

فرشتوں کے ذریعہ غیبی مدد :

غزوہ بدر میں فرشتوں کے نزول کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

(iii)

اطاعت الہی اور اطاعت رسول کا حکم :

اللہ تعالیٰ اور حضور اقدسؐ کی اطاعت و فرمانبرداری کا حکم بیت تاکید کے ساتھ دیا گیا ہے۔

(iv)

ثابت قدمی کی تلقین :

حیاد میں ثابت قدمی کی تلقین کے ساتھ ساتھ کفار سے میل جول کے مضابط کے بارے میں ہدایت دی گئی ہے۔

(v)

اختلافات کے بعد نتائج :

(vi)

بائی نظروں اور اختلافات کے برے نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔

(vii) اہل مکہ اور آل فرعون کے کردار میں یکسانیت:
اہل مکہ اور آل فرعون کے کردار میں یکسانیت اور ان کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔

(viii) صلح و جنگ کے قوانین:
صلح و جنگ کے قوانین اور جنگی قیدیوں کے بارے میں جامع ہدایت دی گئی ہیں۔

(ix) حفاظت رسول میں اللہ کی تدابیر کا تذکرہ:
نبی اکرمؐ کی ہجرت مدینہ کے وقت آپؐ کی حفاظت کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کی تدابیر کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

(x) ہجرت کی تلقین:
مدینہ منورہ کے علاوہ دیگر علاقوں میں مقیم مسلمانوں کو بھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ آنے کی تلقین کی گئی ہے۔

علمی و عملی نکات :-

(i) انسان کی گامیابی کی ضمانت:
ظاہری وسائل کی بجائے اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتبار کرنا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا انسان کی گامیابی کی ضمانت ہے۔

(ii) شکر کا جذبہ:
اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

(iii) فتنہ کا باعث:
مال اور اولاد کی محبت میں حد سے بڑھ جانا فتنہ کا باعث ہے۔

(iv)

حق و باطل کی کشمکش:

حق و باطل کی کشمکش کے نتیجے میں اہل حق اور اہل باطل کے درمیان فرق قائم ہو جاتا ہے۔ یوں کھرے اور گھوڑے الگ الگ کر دیے جاتے ہیں۔

(v)

جہاد کا اہم مقصد:

دین اسلام میں جہاد کا اہم مقصد فتنے کا خاتمہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے۔

(vi)

شیطان انسان کا دشمن:

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور وہ اچھی بُرے اعمال کو بے حدت بنا کر دیکھاتا ہے۔

(vii)

جنگی ساز و سامان کی تیاری کا حکم:

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو دشمنوں سے مقابلے کے لیے ہر وقت تیار رہنے اور ہر دور کے تقاضوں اور ضروریات کے مطابق جنگی ساز و سامان اور فرائض کا حکم دیا ہے۔

(viii)

سچے ایمان والے کی پہچان:

سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ آپس میں غیر فحاشی اور فحشیت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔